ماہنامہ
نقیبِ ختمِ نبوت
ملتان

۷	شعبان ۱۴۳۲ھ	جولائی ۲۰۱۱ء

متاعِ گم شدہ

اس سرزمیں سے مہر و وفا کون لے گیا
اوجِ کمال و بختِ رسا کون لے گیا

زلفِ بہار دوشِ خزاں پر بکھر گئی
سرو و سمن کی آب و ہوا کون لے گیا

غنچے خموش، پھول پریشاں، فضا اُداس
لطفِ خرامِ بادِ صبا کون لے گیا

آنکھوں کو پاسِ شرعِ پیمبر نہیں رہا
چہروں سے آب و تابِ حیا کون لے گیا

نقش و نگارِ چہرۂ اسلاف مٹ گئے
وہ استوار عہدِ وفا کون لے گیا

انصاف بک رہا ہے زر و سیم کے عوض
ان حاکموں سے خوفِ خدا کون لے گیا

اندوہ گیں ہے انجمنِ نوبہارِ شعر
شورشؔ مرے سخن کی ادا کون لے گیا

(شورش کاشمیریؒ)

- افغانستان سے واپسی کا امریکی اعلان اور پاکستان کا مستقبل؟
- قادیانی دجل کی تازہ ترین مثال
- مجلس احرار اسلام کے مرکزی انتخابات اور ہماری ذمہ داریاں
- بشیر بلور کی ہرزہ سرائی
- قومی اسمبلی کی ۱۹۷۴ء کی کارروائی قادیانیوں کا دیرینہ مطالبہ پورا ہو گیا
- قادیانیت سے توبہ کر کے اسلام قبول کرنے والے راجہ نعمان سے گفتگو

اخبار الاحرار